Roll No. ______ (اُمیدوار خود پُر کرے)

اُردو (لازمی)

S.S.C (10th)-A-2022

پرچہ : II | گروپ : دوسرا | انشائی | وقت : 2:10 گھنٹے | نمبر : 60

حصہ دوم

2۔ درج ذیل نظم و غزل کے اشعار کی تشریح کیجیے (تین اشعار حصہ نظم اور دو حصہ غزل)۔ 6=2x3

(حصہ نظم)

i. وہی ہے کائنات اور اُس کی مخلوقات کا خالق
نباتات و جمادات اور حیوانات کا خالق

ii. شیر اُٹھتے تھے نہ دھوپ کے مارے کچھار سے
آہو نہ منھ نکالتے تھے سبزہ زار سے

iii. دھوپ کے جھلسے ہوئے رخ پر مشقت کے نشاں
کھیت سے پھیرے ہوئے منھ، گھر کی جانب ہے رواں

iv. اس میں ایسی کھائیاں ہیں ایسے غار ہیں
دفن ہو سکتا ہے جن میں آدمی بعد از وصال

(حصہ غزل) 4=2x2

i. میں درماندہ اس بارگاہِ عطا کا
گنہ گار ہوں، اک خطا ہو گئی ہے

ii. بھول جاتا ہوں میں ستم اس کے
وہ کچھ اس سادگی سے ملتا ہے

iii. جلنا تو چراغوں کا مقدر ہے ازل سے
یہ دل کے کنول ہیں کہ بجھے ہیں نہ جلے ہیں

حصہ سوم

3۔ درج ذیل نثر پاروں کی تشریح کیجیے۔ خط کشیدہ الفاظ کے معانی، سبق کا عنوان اور مصنف کا نام بھی لکھیے: $\left(2+2+\frac{1}{2}+\frac{1}{2}=5\right)$ 10=5x2

(الف) شہر کا حال کیا جانوں کیا ہے؟ پن ٹوٹی کوئی چیز ہے، وہ جاری ہو گئی ہے۔ سوائے اناج اور اُپلے کے کوئی چیز ایسی نہیں، جس پر محصول نہ لگا ہو۔ جامع مسجد کے گرد پچیس پچیس فٹ گول میدان نکلے گا۔ دکانیں حویلیاں ڈھائی جائیں گی۔ دارالبقا فنا ہو جائے گی۔ رہے نام اللہ کا۔ خان چند کا کوچہ شاہ بولا کے بڑ تک ڈھے گا۔ دونوں طرف سے پھاوڑا چل رہا ہے۔ باقی خیر و عافیت ہے۔

(ب) اس کو معلوم نہیں تھا کہ مرزا صاحب بٹلر کے استاد ہیں۔ حسبِ دستور اپنی کارروائی دکھانے کے لیے اس نے ان کے مسودے میں سے دو ایک فقرے نکال دیے تھے۔ ان فقروں کا نکلنا اس کا نوکری سے نکالے جانے کا پیش خیمہ ثابت ہو گیا۔ بھاگا مرزا صاحب کی خدمت میں، معافی مانگی، ہاتھ جوڑے، مرزا صاحب نہ مانے، بولا: "تو حضرت! میری نوکری گئی۔ بال بچے بھوکے مریں گے اور آپ کو دعائیں دیں گے۔" مرزا صاحب کے کان کھڑے ہوئے۔

Result.pk

4۔ درج ذیل سوالات میں سے کوئی سے پانچ کے مختصر جوابات لکھیے۔ 10

i. میر صاحب اور ان کی بیوی سیدانی بی کس بات پر زیادہ خوش تھے؟

ii. مصنف اپنے کس دوست کو بجو بجڑیا کہتا ہے اور جب وہ آتا ہے تو کیا کرتا ہے؟

iii. چچا کے ہاں لڑکی کا استقبال گرم جوشی سے کیوں کیا گیا؟

iv. کبھی کسی پودے میں کیڑا لگ جاتا تو علی بخش کیا کرتا تھا؟

v. آنکھ کی شبنم افشانی کس کو کہتے ہیں؟

vi. کسان کے گھر لوٹتے وقت اس کے چہرے پر کیا نشاں ہوتے ہیں؟

vii. قافیہ اور ردیف سے کیا مراد ہے؟

viii. جگر مراد آبادی کے مطابق روح اور دل کا کیا رشتہ ہے؟

5۔ درج ذیل میں سے کسی ایک سبق کا خلاصہ تحریر کیجیے۔ 5

(الف) مجھے میرے دوستوں سے بچاؤ (ب) نام دیو مالی

6۔ درج ذیل میں سے کسی ایک عنوان پر مضمون لکھیے۔ 15

(الف) یوم آزادی (ب) پانی کی اہمیت (ج) والدین کی اطاعت

7۔ درج ذیل اشعار کو غور سے پڑھیے اور نیچے دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیے۔ 10=2x5

مادرِ ملت فاطمہ جناح ؒ مرحومہ، پاکستان کی بانی نہیں تو قائدِ اعظم ؒ کی دستِ راست اور جاں نثار بہن ہونے کے ساتھ ساتھ جنگِ آزادی کے ہراول دستے میں خواتین کی رہ نما بہر حال تھیں۔ بلند کردار، جفاکش بہن گھر کی چار دیواری میں عظیم بھائی کی محافظ و نگہبان، ذہنی سکون اور کارِ سیاست و قیادت میں معاون، میدانِ عمل میں مسلم خواتین کے لیے نشانِ عزم و استقلال، جہادِ حریت کے ہر مرحلے میں انھیں بھائی کا آئینہ دیکھا گیا۔ قیامِ پاکستان کے بعد محترمہ فاطمہ جناح ؒ نے ایک مثالی ماں کی طرح ملک و ملت کے لیے محنت کی۔ قائدِ اعظم ؒ کی وفات کے بعد، مرد و زن، چھوٹے بڑے ان سے آرزوئیں وابستہ کر چکے تھے اور وہ بھی ہر تقریب اور ہر مناسب موقع پر قوم سے بات کرتی تھیں۔ بھائی کے جذبے سے سرشار اور ملک و ملت کی محبت سے لبریز، گرج دار آواز میں حکومت اور عوام کا احتساب کرتی تھیں۔ وہ دنیا بھر کی عورتوں میں صفِ اول کی رہ نما خاتون تسلیم کی گئی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان پر رحمتوں کے پھول برساتا رہے۔ آمین!

i. اس عبارت کا مناسب عنوان تحریر کیجیے۔

ii. دستِ راست سے کیا مراد ہے؟

iii. محترمہ فاطمہ جناح ؒ کو مادرِ ملت کیوں کہا جاتا ہے؟

iv. مادرِ ملت کا مرتبہ کیا ہے؟

v. احتساب سے کیا مراد ہے؟